AADHAAR

ٹریننگ ماڈیول1

آدھار اور UIDAI کی بنیادی معلومات

UIDAI

بھارت کی منفرد پہچان اتھارٹی

Urdu Language

February 2015

پیش لفظ

یہ ٹریننگ مینول بھارت کی منفرد شناختی اتھارٹی (UIDAI) اور آدھار کا تعارف پیش کرتا ہے۔

یہ ماڈیول کا مقصد تمام قارئین کو UIDAI اور آدھار کے بارے میں ایک مضبوط بنیاد فراہم کرنے کے لیے ہے. یہ مینول شناخت سے متعلق مسائل کے کلیدی تصورات اور حکومت کی طرف سے اس حل کے ساتھ شروع ہوتا ہے—جسے آدھار کہا جاتا ہے. اس مواد کا ایک بڑا حصہ مقاصد اور UIDAI کے مقاصد کے گرد گھومتا ہے. اس مینول کا اگلا حصہ UIDAI ایکو کے نظام پر محیط ہے. اس کتاب کا آخری حصہ سب کے لیے آدھار کے فوائد سے بحث کرتا ہے. یہ مواد ان مسائل کا گہرائی سے کوریج فراہم کرتا ہے جو کسی کی شناخت کی انفرادیت سے متعلق ہو. یہ متعلقہ مثالوں اور حقیقی زندگی کے منظرنامے پر مشتمل ہے.

ہدف کردہ لوگ

- اندراج آپریٹرز
- اندراج ایجنسی کے نگراں
- رجسٹرار کے نگراں
- متعارف کرانے والے
- تکنیکی مدد کا عملہ
- UIDAI اور آدھار کے بارے میں جاننے کی خواہش رکھنے والا جو کوئی بھی

منحصر یا متعلقہ ماڈیول

اس کتابچہ کے پڑھنے سے پہلے، UIDAI یا آدھار کے بارے میں کسی پیشگی علم کی ضرورت نہیں ہے. یہ آدھار کے بارے میں تربیتی پروگرام کا پہلا ماڈیول ہے اور تمام شرکاء کے لئے عام ہے. تمام مندرجہ ذیل ماڈیولز یہ سمجھتے ہیں کہ اس ماڈیول کو شرکاء کے ذریعہ مکمل کرلیا گیا ہے.

فہرست مضامین

مقاصد 1
آپ منفرد ہیں 1
سوال 3
اپنی منفرد شناخت ثابت کرنے کے فوائد 3
!اپنی شناخت ثابت کریں 3
شناخت' کی تصدیق' 4
حکومت کی جانب سے حل - آدھار 7
بھارت کی منفرد پہچان اتھارٹی(UIDAI) 8
کے مقاصد اور مشن UIDAI 9
کا ماحولیاتی نظام UIDAI 12
سوال 14
سب کے لیے آدھار کے فوائد 14
مواصلات اور بیداری میں اضافہ - بات کو عام کرنا 15
اختصارات/مخففات 18

مقاصد

اس ماڈیول میں، آپ سیکھیں گے

- یو آئی ڈی (منفرد شناخت) نمبر / آدھار کیا ہے
- بھارت کے منفرد پہچان اتھارٹی کے مقاصد (UIDAI)

آپ منفرد ہیں

جب آپ پیدا ہوئے تھے، تو آپ پورے بھارت میں اسی لمحہ پیدا ہونے والے ہزاروں بچوں کی طرح نظر آتے تھے. چند ماہ کے بعد آپ کے والدین نے آپ کو ایک نام دیا. اس نام نے آپ کو ہزاروں میں سے کچھ سے الگ کیا.

لیکن یہ کافی نہیں ہے. وہ دوسری کون سی چیزیں ہیں جو آپ کی شناخت کرتی ہیں اور آپ کو منفرد 'بناتی ہیں، یعنی آپ کو دوسروں سے الگ کرتی ہیں؟

- نام
- مقام پیدائش
- تاریَخِ پیدائش
- جنس
- والد / شوہر / ماں / بیوی / سرپرست کا نام
- جس اسکول/کالج میں تعلیم حاصل کی
- پتہ

مندرجہ بالا ساری معلومات کی مختلف طرح کے دستاویزات کے ساتھ تصدیق کی جا سکتی:

- پیدائش کا سرٹیفیکٹ
- سکول چھوڑنے کا سرٹیفیکٹ
- راشن کارڈ
- ڈرائیونگ لائسنس، وغیرہ

لیکن ان میں سے کوئی بھی نقائص سے پاک نہیں ہے. کبھی کبھی بڑے مشکل حالات پیدا ہو جاتے ہیں۔

- آپ کے لیے اپنی شناخت قائم کرنا
- دوسرے شخص یا ایجنسی کے لیے آپ کی **شناخت قائم کرنا**

آج کل ٹیکنالوجی سے ہمیں کچھ ایسی جسمانی خصوصیات کے ریکارڈ کرنے میں مدد ملتی ہے جو ہمیں ایک دوسرے سے مختلف بناتے ہیں. ان میں مندرجہ ذیل چیزیں شامل ہیں:

انگلیوں کے نشان - ہماری انگلیوں کے پور پر لائنیں منفرد ہوتی ہیں اور ان کی تصاویر لی جا سکتی ہے اور انھیں مستقبل میں ریفرنس کے لئے محفوظ کیا جا سکتا ہے. یہ ہمارے قانونی نظام (عدالتوں) اور مالیاتی اداروں (بینکوں) سمیت مختلف ایجنسیوں کے یہاں شناخت کا ایک مقبول طریقہ ہے

تصویر 1: انگلیوں کے نشان

چہرے کی تصویر - ہمارے چہرے کی تصویر ایسی چیز ہے جسے شناخت کے لئے عام طور پر استعمال کیا جاتا ہے. چہرے کی شناخت ایک ایسا طریقہ ہے جس کے ذریعے چہرے کی بعض خصوصیات ایک تصویر یا ویڈیو فلم سے کسی شخص کو پہچاننے کے لئے استعمال کی جا سکتی ہیں. کسی کے چہرے کی خصوصیات کے بارے میں معلومات کو انگلی کے نشان کے بارے میں معلومات کی طرح نکالا جا سکتا ہے اور محفوظ کیا جا سکتا.

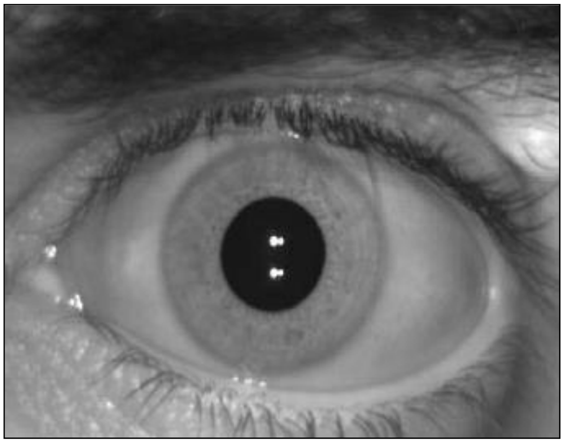

آنکھ کی پتلی - یہ آنکھ کا وہ حصہ ہے جو بالکل فنگر پرنٹ کی طرح، ہر شخص کے لئے ایک منفرد ڈھانچہ ساخت رکھتا ہے. آجکل ایک فرد کے آنکھ کی پتلی کی تفصیلات کو حاصل کیا جا سکتا ہے اور ایک تصویر کی طرح اسے محفوظ کیا جا سکتا ہے.

تصویر 2: آنکھ کی پتلی

مندرجہ بالا میں سے کچھ یا سارے درست طریقے سے ایک شخص کی شناخت کے لئے پیدائش کی سرٹیفیکیٹ، راشن کارڈ وغیرہ جیسے دستاویزات کے ساتھ استعمال کئے جا سکتے ہیں.

نوٹ: ڈیموگرافک اینڈ بایومیٹرک معلومات

نام، پتہ، تاریخ پیدائش اور اس طرح کے سرکاری ریکارڈ سے حاصل کی جانے والی ایک شخص سے متعلق معلومات کو 'ڈیموگرافک' معلومات کہا جاتا ہے. یہ قومیت، عمر، تعلیم، مذہب، ملازمت کی حیثیت، اور اس طرح کی چیزوں سے متعلق معلومات ہوتی ہے. پاسپورٹ، راشن کارڈ، اسکول میں داخلہ وغیرہ کے لئے درخواست کے فارم کے لیے عام طور پر ڈیموگرافک معلومات حاصل کی جاتی ہے۔
بایومیٹرک معلومات ہمارے جسم اور اس کے حصوں سے متعلق ہوتی ہے. آنکھ کی پتلی، فنگر پرنٹ، اور

چہرہ وغیرہ جیسی جسمانی خصوصیات سے متعلق معلومات کو 'بایومیٹرک' معلومات کہا جاتا ہے.

سوال

1. "منفرد" کا معنی کیا ہے؟
2. اپنے جسم کے کس حصے پر آپ کو آنکھ کی پتلی ملے گی؟
3. "ڈیموگرافک" لفظ سے کیا مراد ہے؟
4. "بایومیٹرک" لفظ سے کیا مراد ہے؟

اپنی منفرد شناخت ثابت کرنے کے فوائد

اگر ہم سب بالکل ایک جیسے لگتے اور ہم سب کا نام بھی ایک ہوتا تو کیسا لگتا؟

افراتفری! اگر آپ اپنی شناخت ثابت کرنے کے قابل ہیں، تو آپ کیا **فوائد** حاصل کرسکتے ہیں؟

- آپ ایک بینک اکاؤنٹ رکھ سکتے ہیں جسے کوئی اور نہیں رکھ سکتا. اس کا مطلب ہے کہ آپ کے بینک اکاؤنٹ سے رقم آپ کے علاوہ کسی اور کے ذریعہ نکالی نہیں جاسکتی ہے!
- آپ فون کنکشن، لینڈ لائن یا موبائل حاصل کر سکتے ہیں
- آپ ایک گھر، ایک دکان یا ایک کاروبار کے مالک ہوسکتے ہیں اور یہ کوئی آپ سے چھین نہیں سکتا.
- اگر آپ پسماندہ اور محروم ہیں، تو سبسڈی پر کھانے پینے کی چیزیں اور اگر آپ اہل ہیں تو دوسرے فوائد فراہم کرکے آپ کی مدد کر سکتی ہے.

کیا آپ اپنی منفرد شناخت ثابت کرنے کے قابل ہونے کے بعد، دیگر فوائد حاصل کرسکتے ہیں؟

اپنی شناخت ثابت کریں!

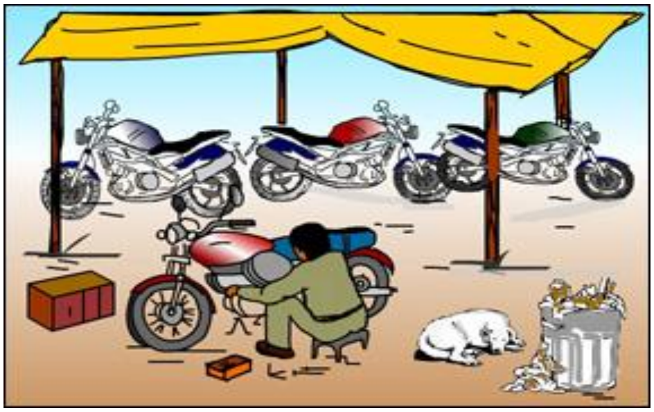

کیس 1: سنیل کمار، جوکہ ایک موٹر سائیکل مکینک ہے، جو ایک دوسری ریاست سے ہجرت کرکے آیا ہے، وہ ایک قومی بینک میں بچت بینک اکاؤنٹ کھولنا چاہتا ہے. بینک نے بھرے ہوئے اکاؤنٹ کھولنے کے فارم کے ساتھ ساتھ اس سے شناخت کے ثبوت اور پتہ کا ثبوت جمع کرنے کے لیے کہا. سنیل کمار کے پاس شناخت کے لیے کوئی ثبوت نہیں ہے اور بالآخر بینک اکاؤنٹ کھولنے سے انکار کر دیتا ہے. اب سنیل کمار کو اپنے کمائے ہوئے پیسے اپنے پاس یا اپنے گھر میں رکھنا پڑتا ہے اور اسے مسلسل ڈر رہتا ہے کہ اسے لوٹا جا سکتا ہے یا وہ کسی دوسرے طریقے سے پیسہ گنوا سکتا ہے.

بینک اکاؤنٹ نہ ہونے کی وجہ سے وہ متعدد ایسی بینک اسکیموں کے تحت لون نہیں حاصل کرسکتا ہے جس کا وہ اہل ہے. اس کے بجائے، اس نے سڑک کے کنارے ایک پناہ گاہ ڈال کر ایک موٹر سائیکل مرمت کی دکان کھول لی.

کیس 2: اے- آر- وجے اور وجے آر ایک ایسے جھگی ٹیا والے قصبے میں رہ رہے ہیں جس کی ریاستی حکومت کی طرف سے گندی بستی بحالی کے منصوبہ کے تحت از سر نو تعمیر کی جارہی ہے. دونوں ہی گھر کے لیے اہل ہیں. آے .آر. وجے کے پاس اس اسکیم کے تحت اپنی اہلیت ثابت کرنے کے لئے ضروری دستاویزات موجود تھے. بدقسمتی سے، وجے آر کے پاس اپنی شناخت ثابت کرنے کے لئے تمام مطلوبہ دستاویزات نہیں تھے. اب وجے آر بے گھر ہے اور اپنے خاندان کے ساتھ فٹ پاتھ پر رہنے پر مجبور ہے- اس کی جھوپڑی کو اہل رہائشی کے لیے یا مکمل طور پر ادائیگی کرنے والے افراد کے لئے ایک ہاؤسنگ سکیم میں تبدیل کردیا گیا ہے.

کیس 3: نیتا، جو کہ ایک 66 سالہ خاتون ہے، وہ انتہائی غریب (بی پی ایل) کے زمرے کے تحت آتی ہے. بی پی ایل کے افراد کے لئے مختلف سرکاری اسکیمیں موجود ہیں. یہ اسکیمیں اس طرح کے محروم عوام کے لئے راشن، اور پنشن وغیرہ فراہم کرتے ہیں. لیکن نیتا کسی بھی سرکاری اسکیم سے فائدہ حاصل کرنے کے قابل نہیں ہے کیوں کہ اس کے پاس شناختی دستاویز نہیں ہیں.

اگر آپ مندرجہ بالا تین صورتوں پر غور کریں، تو آپ اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ تینوں صورتیں ایک عام مسئلہ کی عکاسی کرتی ہیں اور وہ ہے مناسب شناختی دلیل کا نہ ہونا اور نا مناسب شناخت کی تصدیق اور اس طرح سے اپنی انفرادیت ثابت کرنے کی عدم اہلیت. اس بات کو سمجھنا ضروری ہے کہ بینک اکاؤنٹ، ایک گھر، یا کھانے کے راشن کی ضمانت کے لئے محض اپنی شناخت کو ثابت کرنا کافی نہیں ہے. بلکہ حکومت کی طرف سے معین کردہ پسماندہ اور محروم لوگوں تک پھونچنے کے لیے یہ بات ضروری ہے کہ ہر ایک کے پاس شناخت کا ثبوت ہو.

'شناخت' کی تصدیق

شناخت کی تصدیق

دستاویزات سے ایک شخص اپنی شناخت قائم کرلیتا ہے، لیکن ایک تنظیم جو خدمات فراہم کرتی ہے وہ کس طرح ایسے دستاویزات کی توثیق کرے اور اس بات کو یقینی بنائے کہ دستاویزات اسی شخص کے ہیں جس نے انھیں فراہم کیا ہے؟

دستاویزات کی تصدیق کا عمل ایک بڑے پیمانے پر اور مستقل بنیاد پر شناخت کی تصدیق کرنے کا عملی طریقہ نہیں ہو سکتا ہے. مثال کے طور پر، ایک بینک کے گاہک یا ایک بڑی تنظیم کے ملازمین.

اس کی تصدیق کا ایک طریقہ ہے کہ ایک شناختی کارڈ جاری کردیا جائے جس میں ایک شخص کی تصویر ہو.

بینک اور انشورنس کمپنی جیسے کئی ادارے شناخت کی توثیق کرنے کے لیے، دستخط یا انگوٹھے کے نشان کا استعمال کرتے ہیں. اس میں انشورنس پالیسی کے لئے درخواست دیتے وقت یا ایک بینک اکاؤنٹ کھولنے کے لیے، تمام لوگوں کے انگوٹھوں کے نشانات اور نمونہ کے دستخط حاصل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے.

موجودہ صورت حال میں، راشن / پی ڈی ایس فوٹو کارڈ، ووٹر شناختی کارڈ، کسان فوٹو پاسبک وغیرہ دستاویزات ابتدائی طور پر ایک شخص کی شناخت کی توثیق کرنے کے لئے استعمال کئے جا سکتے ہیں. روز مرہ کے کاموں کے لئے، ایک شخص کے پاس تصویر کی شناخت یا قابلِ شناخت دستخط یا انگوٹھے کے نشان کا ہونا ضروری ہے.

لیکن یہ ان لوگوں کے مسئلے کو حل نہیں کرتا ہے جن کے پاس کوئی ایسے دستاویزات نہ ہوں. تو پھر اس کا حل کیا ہے؟

نوٹ: باشندہ

بھارت کا **باشندہ** وہ ہے جو موجودہ وقت میں بھارت میں رہ رہا ہے.

بایومیٹرک تصدیق

کریڈٹ کارڈ جاری کرانے یا قرض دینے جیسی خدمات کے لیے رہائشی کے شناخت کے ثبوت کی ضرورت ہوتی ہے. رہائشی کے لئے یہ عمل ان تصاویر اور دوسری دستاویزات جمع کروانے پر مشتمل ہوتا ہے جو ان کی شناخت ثابت کرسکیں.

سرکاری ریکارڈ میں نقل نام اور غیر موجود لوگوں کے نام ہوسکتے ہیں (ان ناموں کو 'نامعلوم') کہا جاتا ہے.

کیس 1: مانو روہت کا راشن کارڈ اور چیک کی کتاب چرا لیتا ہے (اسے شناخت کی چوری کہا جاتا ہے) اور وہ روہت ہونے کا جھوٹا دعوی کرتا ہے (اس کو نقالی کہا جاتا ہے). مانو قسط کی منصوبہ بندی پر، ایک ٹیلی ویژن کی خریداری کے لئے، پتے کے ثبوت کے طور پر چوری کیا ہوا راشن کارڈ استعمال کرلیتا ہے. جب چیک باونس ہوتے ہیں، تو ٹیلی ویژن وینڈر اپنے واجبات جمع کرنے کے لیے دئے گئے

ایڈریس پر جاتا ہے۔ روہت کو دکاندار کو یہ منوانے میں بڑی مشکل ہوتی ہے کہ یہ وہ شخص نہیں ہے جس نے خریداری کی ہے۔

کیس 2: آپ کس طرح سے منفرد طور پر ایک ہی چھت کے نیچے رہنے والے ایک جیسے جڑواں بھائیوں کی نشاندہی کریں گے؟

جیسا کہ آپ دیکھ سکتے ہیں، کسی فرد کی انفرادیت کی تصدیق کا عمل کوئی سادہ کام نہیں ہے۔ کوئی ایک پیرامیٹر منفرد طور پر ایک شخص کی شناخت نہیں کر سکتا ہے۔ **اس وجہ سے ہم سمجھتے ہیں کہ آپ کو حکومت اور نجی سیکٹر کی ایجنسیوں کی جانب سے خدمات کا اہل بننے کے لئے آپ کے پاس کئی طرح کی تصدیق کی ضرورت ہے۔ اپنے آپ کو ایک سے زیادہ طریقوں سے تصدیق کرنے کا مطلب ہے کافی پیسہ، وقت، اور کوشش صرف کرنا۔**

بایومیٹرک تصدیق ایک شخص کی شناخت کی تصدیق کے مسئلے کا ایک بہترین حل ہے۔

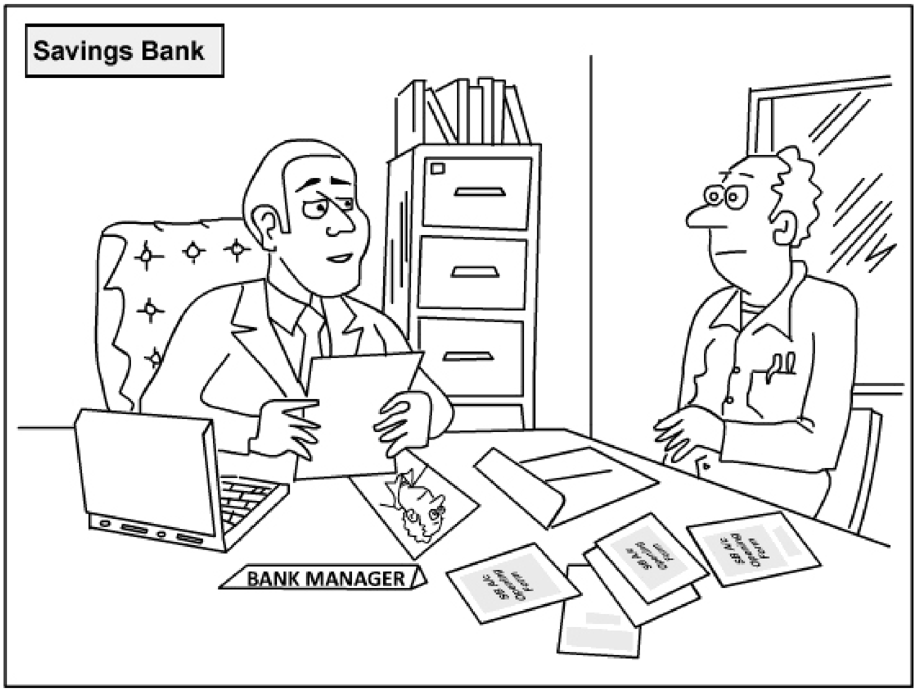

تصویر 3: شناختی دستاویزات فراہم کر کے بینک اکاؤنٹ کھولنا

حکومت کی جانب سے حل - آدھار

بھارت کی حکومت نے بھارت کے باشندوں کے لئے شناخت کا ایک منفرد خاکہ تیار کیا ہے. یہ ایک فرد کے **ڈیموگرافک** اور **بایومیٹرک** معلومات سے منسلک ایک منفرد نمبر پر ایک فرد کی شناخت کا قائم کرنا ہے. اس منفرد نمبر کی خصوصیات مندرجہ ذیل ہوں گی:

- بھارت کے ہر باشندے کے لئے ایک بے ترتیب بنایا گیا بارہ عددی نمبر ہوگا. مثال: 2653 8564 4663. اس نمبر کو منفرد شناخت (یو آئی ڈی) نمبر یا آدھار نمبر کہاجائے گا.
- نمبر منفرد ہو گا جس کا مطلب ہے کہ کسی بھی دو باشندوں کے پاس ایک ہی نمبر نہیں ہوگا.
- کوئی باشندہ دو نمبر نہیں رکھ سکتا ہے کیونکہ آدھار نام، پتہ، عمر جیسے معیاری معلومات پر ہی صرف قائم نہیں ہوتا ہے؛ بلکہ یہ بائیومیٹرک معلومات پر مبنی ہوتا ہے جو ہر شخص کے لئے منفرد ہوتاہے.
- دھوکہ دہی سے بچنے کے لئے، آدھار نمبر کے ویلیو یا ساخت کے اندر اضافی معلومات نہیں ہوگی. یہ ایک لاٹری قرعہ اندازی کی طرح یا ڈائس پھینکنے کی طرح ایک 'اتفاقیہ' نمبر ہو گا.
- آدھار شناخت ثابت کرنے کے لئے استعمال کیا جائے گا نہ کی شہریت.
- بھارت کے باشندے کو آدھار نمبر حاصل کرنا لازمی نہیں ہوگا. یہ رضاکارانہ ہو گا. تاہم مستقبل میں بعض سروس فراہم کرنے والے (حکومتی یا نجی ادارے) ایک شخص کے لیے خدمات سے فائدہ اٹھانے کے لیے آدھار نمبر کو حاصل کرنے کو لازمی بنا سکتے ہیں.

  مثال کے طور پر، مستقبل میں عوامی تقسیم کے نظام (پی ڈی ایس) کا محکمہ ایک فرد کے آدھار نمبر کی بنیاد پر راشن کارڈ جاری کر سکتا ہے اور یہ نمبر راشن کارڈ پر دکھایا جائے گا.

نوٹ: آدھار کیا ہے؟

اکثر ہندوستانی زبانوں میں آدھار کا ترجمہ 'بنیاد' کیا گیا ہے. آدھار وہ لفظ ہے جسے منفرد شناختی نمبر کی نمائندگی کے لئے منتخب کیا گیا ہے، جو کہ ایک 12 عددی نمبر ہے اور جسے ڈیموگرافک اور بایومیٹرک معلومات کو جمع اور تصدیق کرنے کے بعد بھارت کے باشندوں کو فراہم کیا جائے گا.

نوٹ: عوامی تقسیم کے نظام (پی ڈی ایس)

پی ڈی ایس مسلسل ہونے کی بنیاد پر یا ایک راشن دکان یا مناسب قیمت کی دکانوں کے طور پر ایک نیٹ ورک کے ذریعے لوگوں کی ایک بڑی تعداد کو ضروری اشیاء کی تقسیم کرتا ہے. یہ اشیاء گندم، چاول، چینی، مٹی کے تیل وغیرہ ہو سکتے ہیں.

بھارت کی منفرد پہچان اتھارٹی (UIDAI)

115 اہل کاروں کی ابتدائی ٹیم کے ساتھ پلاننگ کمیشن کے تحت ایک منسلک دفتر کے طور پر 28 جنوری، 2009 میں منصوبہ پلاننگ کمیشن کے ذریعہ UIDAI کو مطلع کیا گیا

UIDAI ریگولیٹری اتھارٹی ہوگا جو مرکزی شناختی ڈیٹا کے ذخیرہ (CIDR) کو سنبھالے گا جو آدھار نمبر جاری کریں گے، رہائشی معلومات کو اپ ڈیٹ کریں گے، اور ضرورت کے مطابق باشندوں کی شناخت کی توثیق کریں گے.

UIDAI اس بات کو یقینی بنائے گا کہ بھارت کے ہر باشندہ کو آدھار کے تحت درج کرنے کے لیے مناسب قوانین، ٹیکنالوجی اور بنیادی ڈھانچے پر عمل درآمد کیا جا رہا ہے.

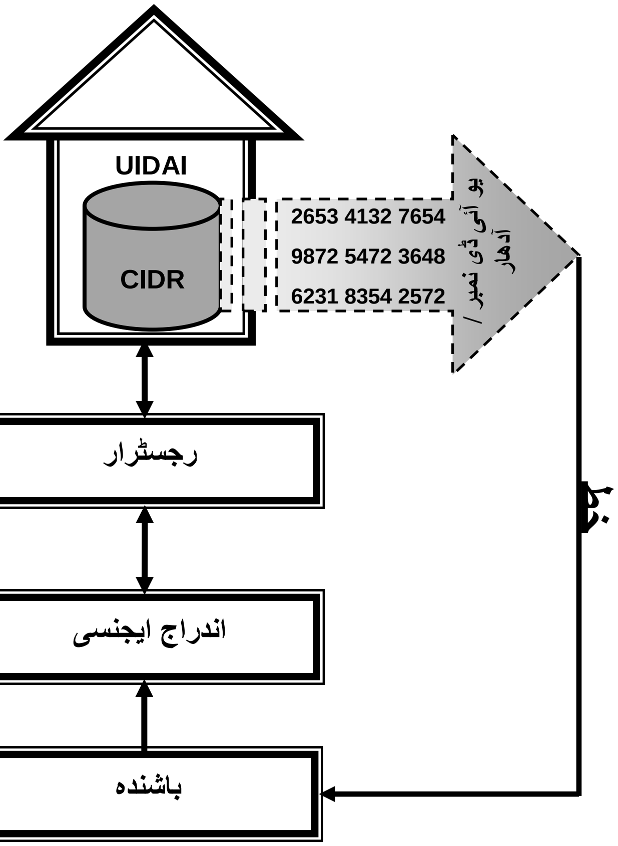

UIDAI کے مقاصد اور مشن

تصویر 4: بھارت کے تمام باشندوں کا احاطہ کرنا

UIDAI کا مقصد اور مشن درج ذیل ہے

- UIDAI بھارت کے باشندوں کو آدھار فراہم کرے گا
  - جو آسانی سے، اور تیزی سے اور نہایت سہولت سے تصدیق کیا جا سکتا ہے
  - تاکہ ڈپلیکیٹ اور جعلی شناختوں کو ختم کیا جا سکے

- UIDAI ملک کے تمام باشندوں کا احاطہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، **لیکن زیادہ توجہ بھارت کے غریب لوگوں کے اندراج پر ہو گی**. عام طور پر غریب طبقات کے پاس اپنی شناخت ثابت کرنے کے لیے دستاویزات نہیں ہوتے ہیں. آدھار کسی بھی مشکل میں ڈالے بغیر اور ہراساں کئے بغیر ہر فرد کے لئے فراہم کیا جائے گا

- بھارت سرکار ایک طویل مدت سے اپنے باشندوں کے بارے میں مردم شماری کے اعداد و شمار جمع کر رہی ہے.

تاہم عوامی تقسیم کے نظام (پی ڈی ایس)، انکم ٹیکس، پنشن سکیم وغیرہ میں بھارت میں موجودہ شناختی ڈیٹا بیس میں اکثر ناپید اور ڈپلیکیٹ اندراجات کے مسائل ہوتے ہیں.

مثال کے طور پر، 45 سال کے کے. ایس. کے. درگا کا چند سال پہلے انتقال ہو گیا. 43 سال کی عمر کے کے درگا نامی دوسرے شخص نے کے. ایس. کے. درگا کی شناخت لے لی اور وہ تمام فائدے حاصل کرلیے جس کا وہ اہل نہیں تھا. آدھار اس طرح کی دھوکہ دہی کو روک سکتا ہے.

UIDAI کے ڈیٹا بیس میں اس طرح کی غلطیوں کو در آنے سے روکنے کے لئے، UIDAI ڈیموگرافک اور بایومیٹرک معلومات کی مناسب توثیق کے ساتھ اپنے ڈیٹابیس میں رہائشیوں کو اندراج کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہے. یہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ پروگرام کے آغاز ہی سے جمع کردہ ڈیٹا درست ہے. اب اگر بایومیٹرک تصدیق فوائد فراہم کرنے کے لئے ایک شخص کی توثیق کے لئے استعمال کی جاتی ہے، تو اب مسئلہ حل ہو جائے گا.

نوٹ: ڈیٹابیس

ڈیٹا بیس متعلقہ معلومات کا ایک مجموعہ ہے. مثال کے طور پر، ایک ڈائریکٹری ایک ڈیٹا بیس ہے. ایک ٹیلی فون ڈائریکٹری بھی ڈیٹا بیس کی ایک مثال ہے. ایک ڈیٹا بیس کو ایک کمپیوٹر کے اندر بھی

اسٹور کیا جا سکتا ہے تاکہ جلدی اور آسانی سے اس تک رسائی حاصل کی جا سکے۔

NAME	ADDRESS	AGE
A Roy	34 M.G. Road, Mumbai - 54	56
Roy A	S.G Marg, Bangalore - 20	43
Muruli K	11 B, Patil Colony, Kolkata-71	24
Samir G	Mira Bazar, Delhi – 1	33
R Prasad	43 Netaji Nagar, Chennai – 23	26
David M	11, Palace Road, Mumbai – 1	76
David M	Palace Road, Mumbai – 1	71

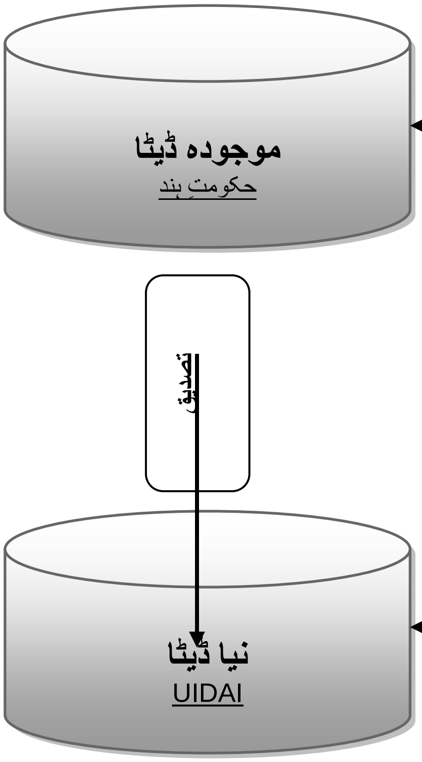

Aadhaar	NAME	ADDRESS	Age	…..
2341 4564 3244	A Roy	34 M.G. Road, Mumbai - 54	56	…..
1224 6574 2517	P Sen	43, G.T Road, Goa - 32	34	…..
5423 4526 1232	Muruli K	11 B, Patil Colony, Kolkata-71	24	…..
5432 4524 6787	Samir G	Mira Bazar, Delhi – 1	33	…..
3456 1324 6754	David M	11, Palace Road, Mumbai – 1	76	…..

تصویر 5: بائیو میٹرکس کی بنیاد پر ڈی ڈپلیکیشن کے بعد، آخری ڈیٹا بیس میں ایک اضافی آدھار کالم ہے

ڈی ڈپلیکیشن: امیت بی نے آدھار کے لئے ممبئی میں درخواست دیا ہے اور حاصل کرلیا ہے۔ چند سالوں کے بعد وہ ممبئی سے کولکاتہ منتقل ہوجاتا ہے اور پھر آدھار کے لیے درخواست دیتا ہے لیکن اس بار امیت بھنوٹ کا نام استعمال کرتے ہوئے۔ ڈیموگرافک اور بایومیٹرک ڈیٹا کے موصول ہونے پر، CIDR نقول کے لئے تلاش کیا جائے گا۔ چونکہ امیت بی کی معلومات CIDR میں پہلے سے ہی دستیاب ہیں، اس لیے ایک نیا آدھار تیار نہیں کیا جائے گا اور درخواست کو نامنظور کر دیا جائے گا۔ یہ اس لیے ممکن ہوتا ہے کہ امیت اپنی تاریخ پیدائش کی جعلی سرٹیفکیٹس بنا سکتا ہے اور بہت سے نام اختیار کرسکتا ہے لیکن وہ اپنی بایومیٹرک معلومات نہیں بدل سکتا ہے جیسے فنگر پرنٹ اور آنکھ کی پتلی۔ اس لیے اگر ایک شخص غلط نام کے ساتھ اندراج کرتا ہے، تو وہ جب تک قانونی کاروائی نہ کرے، اس نام کو تبدیل نہیں کرسکتا ہے۔

- UIDAI (انٹرنیٹ، موبائل فون، ٹیلی فون کے ذریعے) مضبوط تصدیقی شکل پیش کرے گا جس سے ایجنسیاں مرکزی ڈیٹا بیس (CIDR) میں ذخیرہ کردہ ریکارڈ کے ساتھ باشندہ کی ڈیموگرافک اور

بایومیٹرک معلومات کا موازنہ کر سکتی ہیں. اس مرکزی ڈیٹا بیس کو ایک کمپیوٹر پر محفوظ کیا جائے گا جو بینکوں کی طرح تمام نجی اور سرکاری ایجنسیوں سے منسلک کردیا جائے گا.

مثال کے طور پر بینک اکاونٹ کھولنے کے دوران، بینک آدھار نمبر کے لئے پوچھ سکتا ہے اور درخواست دہندہ کے بائیومیٹرک معلومات لے گا اور تصدیق کے لیے حاصل کردہ ڈیٹا UIDAI کو منتقل کردے گا. بینک کی طرف سے فراہم کردہ ڈیٹا کی بنیاد پر، UIDAI CIDR کے ریکارڈ کو چیک کرے گا اور اگر ڈیٹا پایا جاتا ہے تو UIDAI ہاں کہہ کر (توثیق شدہ) یا نہ کہہ کر (غیر توثیق شدہ) اس شخص کی توثیق کرکے جواب فراہم کرے گا.

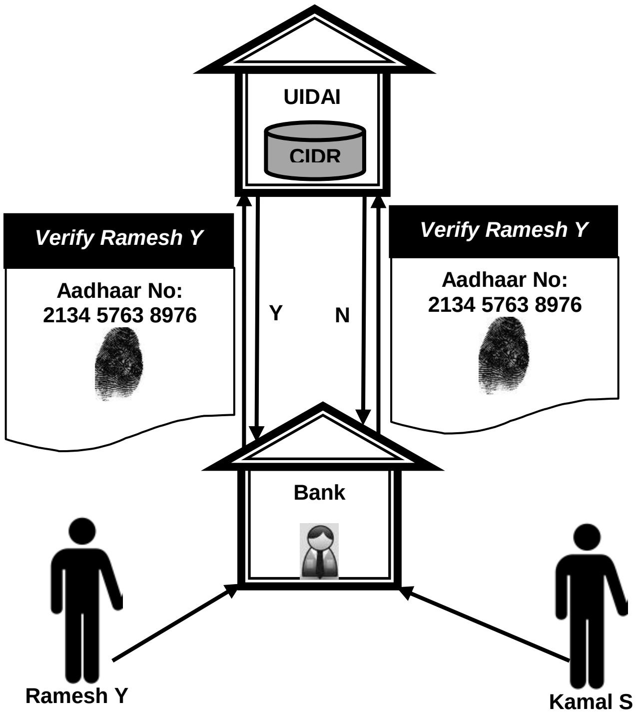

ملحقہ تصویر میں، رمیش وائی اور کمال ایس دونوں ایک بینک اکاؤنٹ کھولنا چاہتے ہیں اور دونوں ہی اسی آدھار نمبر کو شناخت کے لیے اپنے UIDAI کےطور پر بھیجتے ہیں. ان نمبروں کی تصدیق کے بعد یہ انکشاف ہوتا ہے کہ کمال ایس نے رمیش وائی کا آدھار نمبر بھیج دیا ہے اور اسے اپنا بناکر منتقل کرنے کی کوشش کی ہے. لہذا کمال کی درخواست بنک کی طرف سے ٹھکرا دی جائے گی.

تصویر 6: تصدیقی عمل

- ٹیکنالوجی کا UIDAI کے بنیادی ڈھانچے میں ایک اہم کردار ہو گا. باشندے کے ڈیموگرافک اور بایومیٹرک ڈیٹا پر مشتمل آدھار کے ڈیٹا بیس کو ایک مرکزی کمپیوٹر میں محفوظ کیا جائے گا. باشندے کے اندراج کو کمپیوٹرائزڈ کیا جائے گا، اور انرولمنٹ سینٹر اور CIDR کے درمیان معلومات کا تبادلہ ایک کمپیوٹر نیٹ ورک پر کیا جائے گا. باشندے کے شناخت کی تصدیق خدمت فراہم کرنے والے کی جانب سے آن لائن کی جا سکتی ہے. UIDAI معلومات کی سلامتی اور حفاظت کے لئے سسٹم منظم کرسکتی ہے تاکہ غیر مجاز لوگ معلومات کو دیکھنے کے قابل نہ ہو سکیں.

UIDAI کا ماحولیاتی نظام

"ایک ماحولیاتی نظام کسی خاص خطے یا علاقے میں ایک دوسرے کے ساتھ تمام جاندار اور غیر جاندار چیزوں کے ایک دوسرے کے رد عمل پر مشتمل ہوتا ہے".

UIDAI ماحولیاتی نظام کی ایک تصویری نمائندگی حسب ذیل ہے:

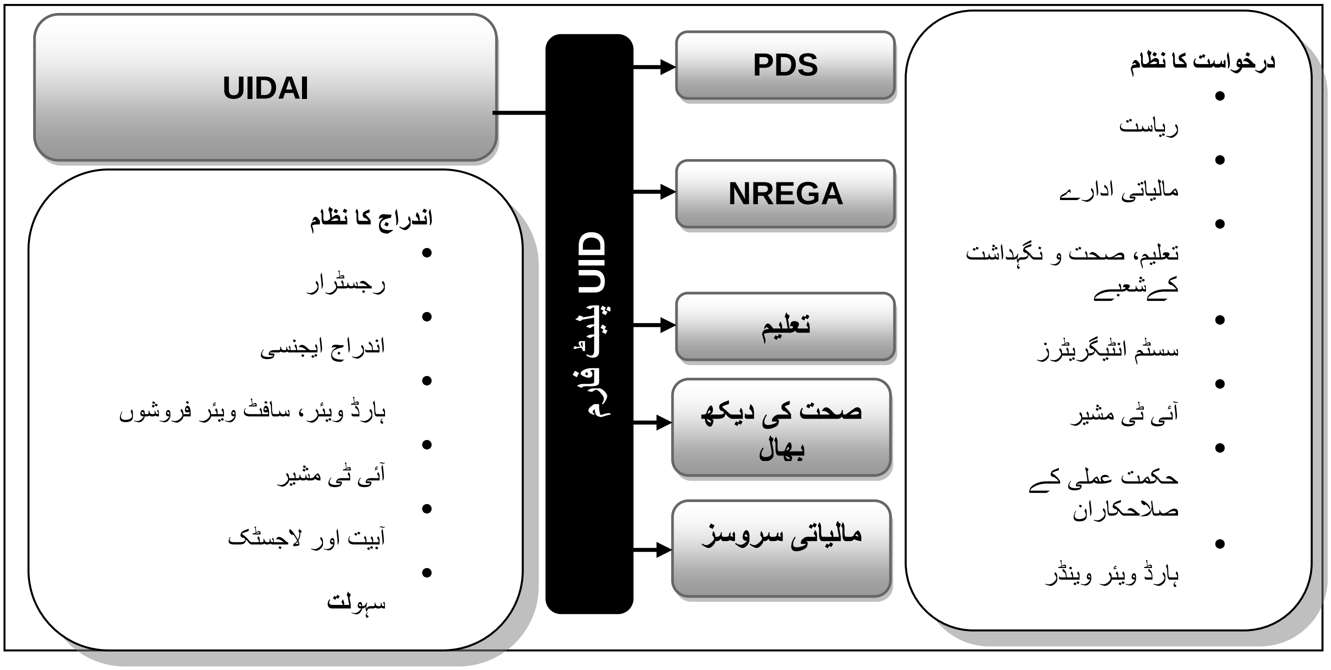

تصویر 7 :UIDAI کا ماحولیاتی نظام

–

UIDAI کا ماحولیاتی نظام مختلف شرکاء اور ایک دوسرے کے ساتھ ان کی بات چیت پر مشتمل ہوتا ہے. ماحول کے نظام میں اہم شرکاء درج ذیل ہیں:

- UIDAI : بھارت کی حکومت کے ذریعہ عمل میں لائی گئی ایک تنظیم ہے. UIDAI کے سسٹم میں اندراج کرنے کے لیے UIDAI اندراج اور توثیق کے لیے مختلف عمل تجویز کرے گا.
- انٹروڈیوسر: UIDAI کے ساتھ رجسٹرڈ ایک شخص ہوتا ہے جو ایسے شناخت کی شناخت متعین کرے گا جس کے پاس اپنی شناخت اور ایڈریس سے متعلق کوئی بھی قانونی دستاویز نہیں ہے. انٹروڈیوسر ان افراد کی شناخت اور ایڈریس کی تصدیق کریں گے جنھیں وہ پہچانتے ہیں. تصدیق انٹروڈیوسر کے آدھار نمبر اور بائیومیٹرک ڈیٹا کا استعمال کرتے ہوئے کی جائے گی. اسی لیے انٹروڈیوسر کو پہلے اندراج کی ضرورت پڑے گی اور آدھار نمبر حاصل کرنے کی ضرورت ہو گی.

- **رجسٹرار**: رجسٹرار حکومت اور بھارت کے باشندوں کے اندراج کے مقصد کے لئے UIDAI کے ذریعہ تسلیم شدہ حکومتی اور نجی شعبے کی ایجنسیوں کو شامل ہوں گی. مثال کے طور پر، پبلک سیکٹر بینکوں، انشورنس کمپنیاں، جیسے ایل آئی سی، ایل پی جی مارکیٹنگ کمپنیاں، راشٹریہ صحت بیما یوجنا (RSBY)، نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ (نریگا) وغیرہ

- **اندراج ایجنسیاں**: باشندوں کے اندراج کے لیے رجسٹرار کے ذریعہ مقرر کردہ ایجنسی. یہ رجسٹرار کی جانب سے کام کریں گے اور رجسٹرار کے سامنے جواب دہ ہوں گے.
- **اندراج ایجنسی کے نگراں**: یہ اندراج کا مرکز سیٹ کریں گے اور اس کا انتظام کریں گے اور وہاں پیدا ہونے والے مسائل کو سنبھالیں گے.
- **اندراج ایجنسی آپریٹرز**: یہ باشندوں کا ڈیموگرافک اور بایومیٹرک ڈیٹا حاصل کریں گے. یہ براہ راست باشندوں کے ساتھ بات چیت کرنے والے افراد ہیں.
- **کیئرٹیکر**: اندراج ایجنسی کورئیر یا پوسٹل سروس کے ساتھ رابطہ کریں گے اور وہ اندراج ایجنسی اور CIDR کے درمیان ترسیل ایجنسی کے طور پر کام کریں گے.
- **ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر وینڈرز**: ہارڈ ویئر کے وینڈر ہارڈویئر فراہم کریں گے جیسے لیپ ٹاپ، ڈیسک ٹاپ، پرنٹر، بایومیٹرک آلات وغیرہ۔ سافٹ ویئر وینڈر سافٹ ویئر فراہم کریں گے جیسے آپریٹنگ سسٹم (ونڈوز ایکس پی، وسٹا، ونڈوز 7)، ایپلیکیشن سافٹ ویئر وغیرہ۔
- **ٹریننگ ایجنسی**: یہ وہ ایجنسی ہے جو متعلقہ افراد کو تربیت فراہم کرتی ہے جیسے انرولمنٹ آپریٹرز، سپروائزر، تکنیکی مدد کا عملہ وغیرہ۔
- **جانچ اور سرٹیفیکیشن ایجنسی**: یہ وہ ایجنسی ہے جو (اندراج آپریٹر کے طور پر، مثال کے طور پر) آدھار انرولمنٹ کے نظام کے اندر ملازمت حاصل کرنے کا ارادہ رکھنے والے اشخاص کا جائزہ لیتی ہے . یہ اس بات کو یقینی بنائے گی کہ صرف تربیت یافتہ اور قابل افراد ہی اندراج کے عمل کو سنبھالتے ہیں.
- **رابطہ مرکز**: یہ UIDAI درخواستوں سے متعلق مسائل کو حل کریں گے. ایک شخص مسئلے کی نوعیت کو بیان کرکے ہیلپ لائن نمبر پر کال کر سکتا ہے یا ان کو ای میل کرسکتا ہے.
- **پورٹل بحالی ایجنسی**: یہ UIDAI ویب سائٹ (http://www.uidai.gov.in) کو سنبھالنے والی ایجنسی ہے.
- **استعمال کنندہ کے توثیق کی ایجنسیاں**: کسی بھی گاہک / مستفید کے شناخت کی توثیق کی اور اسے اپنی خدمات تک رسائی کو محفوظ کرنے کی اجازت دینے والی کوئی بھی تنظیم جیسے بینک؛ تاکہ وہ اپنے گاہکوں کی شناخت کی تصدیق کرسکیں اور اپنے سیونگس اکاونٹ کی اجازت دیے سکیں؛ نریگا – اندراج کردہ کارکنوں کے شناخت کی توثیق اور اپنے اجرت اکاؤنٹ تک رسائی کی انھیں اجازت دینے کے لیے۔

نوٹ: ڈیٹابیس

یہاں کچھ اصطلاحات ہیں جنھیں آپ کے لیے یو آئی ڈی کے عمل کو سمجھنے کے لئے ضرورت ہوگی :

- **آدھار نمبر**: یہ بھارت میں شناخت اور رہائش کے ثبوت کے طور پر حکومت کے ذریعہ جاری کردہ ایک 12 عددی ہوتا ہے.
- **سینٹرل آئی ڈی ڈیٹا ذخیرہ (CIDR)**: یہ UIDAI کے ذریعہ منظم کردہ ایک ذخیرہ ہے. یہ ضرورت کے مطابق آدھار نمبر جاری کرتا ہے، باشندے کے بارے میں معلومات کی تجدید کرتا ہے، اور باشندوں کے شناخت کی توثیق کرتا ہے.
- **اندراج**: یہ باشندے کے ڈیٹا کو حاصل کرنے کا طریقہ ہے (جس میں ڈیموگرافک اور بایومیٹرک ڈیٹا شامل ہے). انرولمنٹ UIDAI کے مقررکردہ رجسٹرار کے ذریعہ کیا جاتا ہے. رجسٹرار اس کے نتیجے میں اندراج کسی انرولمنٹ ایجنسی سے کرا سکتا ہے.
- **اندراج کا مرکز**: یہ وہ جگہ ہے جہاں انرولمنٹ ہوتا ہے. ہر ایک انرولمنٹ مرکز کے پاس انرولمنٹ

کو ممکن بنانے کے لئے ضروری انرولمنٹ سیٹ اپ ہوتا ہے. ایک اندراج سنٹر کے پاس بہت سے انرولمنٹ اسٹیشن ہو سکتے ہیں.

- **اندراج سٹیشن:** وہ نظام ہے جہاں ایک باشندے کی ڈیموگرافک اور بایومیٹرک ڈیٹا کو حاصل کیا جاتا ہے. انرولمنٹ سیٹ اپ میں ایک کمپیوٹر، بایومیٹرک آلات اور پرنٹر جیسے کچھ دیگر آلات شامل ہیں.

سوال

1. UIDAI کے ماحولیاتی نظام میں لفظ "انٹروڈیوسر" کا کیا معنی ہے؟
2. ایک UIDAI رجسٹرار کیا کرتا ہے؟
3. انرولمنٹ کیا ہے؟
4. ایک اندراج ایجنسی سپروائزر کا کیا کام ہے؟

سب کے لیے آدھار کے فوائد

رہائشیوں ، رجسٹرار، اندراج کنندگان اور بھارتی حکومت سے معتلق فوائد مندرجہ ذیل ہوں گے:

- **باشندے:** آدھار شناخت کی تصدیق کا واحد ذریعہ بن جائے گا. باشندے ایک بار اندراج کرانے کے بعد، نمبر کئی بار استعمال کر سکتے ہیں - وہ بار بار جب بھی بینک اکاؤنٹ، پاسپورٹ اور ڈرائیونگ لائسنس حاصل کرنا چاہیں گے تو وہ ہر وقت سپورٹنگ شناختی دستاویزات کی پریشانی سے بچ جائیں گے.

فی الحال رہائشیوں کی بڑی تعداد جن کے پاس کوئی بھی شناختی دستاویزات نہیں ہیں اور وہ اسی وجہ سے فائدہ اٹھانے والوں کی فہرست سے 'خارج' ہیں، وہ بھی، **"انٹروڈیوسر'** کے نظام کے ذریعے **'شناخت'** حاصل کر سکتے ہیں. خاص طور پر غریب کے لئے - **آدھار نمبر** (یا یو آئی ڈی) اس طرح 'تمام دروازے کھولنے کا ذریعہ' بن' جائے گا.

- **رجسٹرار اور اندراج کنندگان:** UIDAI باشندوں کے ریکارڈ کو ڈی ڈپلیکیٹنگ کے بعد اندراج کرے گا. یہ رجسٹراروں کو اپنے ڈیٹا بیس سے نقول کو صاف کرنے، اہم استعدادوں اور اخراجات میں بچت لانے کے لیے مفید ہوگا. وہ رجسٹرار جو لاگت پر توجہ مرکوز ر کھتے ہیں، UIDAI کی تصدیق کا عمل ان اشخاص کی شناخت کے کم اخراجات کو یقینی بنائے گا جو اپنی خدمات حاصل کرتے ہیں. سماجی مقاصد پر توجہ مرکوز کرنے والے رجسٹرار کے لیے، ایک قابل اعتماد شناختی نمبر اب تک گروپوں میں ان کی رسائی کو وسیع کرنے کے قابل بنانے کے لیے ان کو اہل بنائے گا جن کی تصدیق ہمارے لیے مشکل رہی ہے. وہ مستحکم تصدیق جو آدھار پیش کرتا ہے خدمات کو بہتر بنائے گا، اور باشندوں کے لیے بہتر اطمینان کا سبب بنے گا.

- **حکومت:** مختلف اسکیموں کے تحت ڈپلیکیشن ختم کرنے سے امید کی جاتی ہے کہ یہ حکومتی خزانے کے لئے کافی رقم کو بچانے کا سبب بنے گا. نیز یہ بھی رہائشیوں کے بارے میں حکومت کے سامنے درست اعداد و شمار فراہم کرے گا، براہ راست فائدہ کے پروگراموں کو عمل میں لائے گا، اور سرکاری محکموں کی سرمایہ کاری میں تعاون اور معلومات کا اشتراک کرنے کا اہل پائے گا.

نوٹ: نریگا اسکیم

بھارتی حکومت نے مختلف سماجی منصوبوں میں کافی رقم لگانے پر توجہ مرکوز کی ہے اور وہ ملک کی اقتصادی ترقی میں اسٹیک ہولڈرز بننے کی امید سے معاشرے کے غریب اورمحروم طبقوں کو نشانہ بنانے کی غرض سے نئی اسکیموں کا آغاز کر رہی ہے.

فلیگ شپ نریگا سکیم کی مثال لے لیں. تحقیق نے یہ ثابت کیا ہے کہ اسکیم میں کافی "چوری" ہوئی ہے اور فوائد ہدف کردہ گروپ تک نہیں پہونچے. کچھ تجزیات نے یہ ثابت کیا ہے کہ غریبوں کے ذریعہ حاصل کردہ مجموعی طور پر نریگا اجرت مالی سال 2007 ء میں اجرتوں پر خرچ کی گئی حقیقی رقم 5,840 کے مقابل صرف 1,270 کروڑ تک پہونچے. حکومت نے 2006-07 میں صرف 8,823 کروڑ پروگرام پر خرچ کیا (اور 2009-10 میں `39,000 کروڑ روپے) لیکن اصل ہدف کردہ لوگوں تک 14.7% (1,270 کروڑ روپے) پہونچ سکے.

مواصلات اور بیداری مین اضافہ - بات کو عام کرنا

آدھار بھارت کے ہر باشندے کو فائدہ دے گا. یہ پیغام بھارت کے ہر کونے میں ضرور بھیجا جائے تاکہ ہر باشندہ آدھار اور اس کے فوائد کے بارے میں جان سکے. آدھار کے بارے میں بڑے پیمانے پر مواصلات کے مقاصد مندرجہ ذیل ہیں:

- **مکمل کوریج:** اس بات کو یقینی بنانا کہ بھارت کے ہر ایک باشندہ تک بات پہونچ جائے
- **آدھار کو سمجھنا:** اس بات کو یقینی بنانا کہ باشندے یہ سمجھتے ہوں کہ آدھار کیا ہے، یہ لوگوں کو کیا فوائد فراہم کر سکتا ہے، اور آگے چلتے ہوئے اسے کس طرح استعمال کیا جائے گا:
- **آدھار کے عمل کو سمجھنا:** اس بات کو یقینی بنانا کہ باشندے آدھار کے اندراج کے عمل کو سمجھتے ہیں، اور اپنے آدھار کو کب اور کس طرح حاصل کرسکتے ہیں اور شکایات کو ہینڈل کرنے کے طریقۂ کار سے واقف ہیں۔
- **منفرد سمجھنا:** اس بات کو یقینی بنانا کہ مندرجہ بالا کی فہم تمام رہائشیوں سے یکساں اور مناسب ہے
- **اندراج کے لیے لوگوں کو متحرک کرنا:** شرکت کرنے کے لیے اور آدھار نمبر حاصل کرنے کے لیے لوگوں کو متحرک کرنا
- **متعارف کرانے والوں کا اندراج کرنا اور متحرک کرنا:** متعارف کرانے والے اس میں شمولیت کرنے والوں کے لیے ضروری حمایت کرنے والے ہیں ، اور انھیں اس عمل سے آگاہ کرنے اور مندرج کرنے کی ضرورت ہو گی

مندرجہ ذیل تصویرآدھار کے مواصلات کے عمل میں اقدامات کو ظاہر کرتی ہے۔

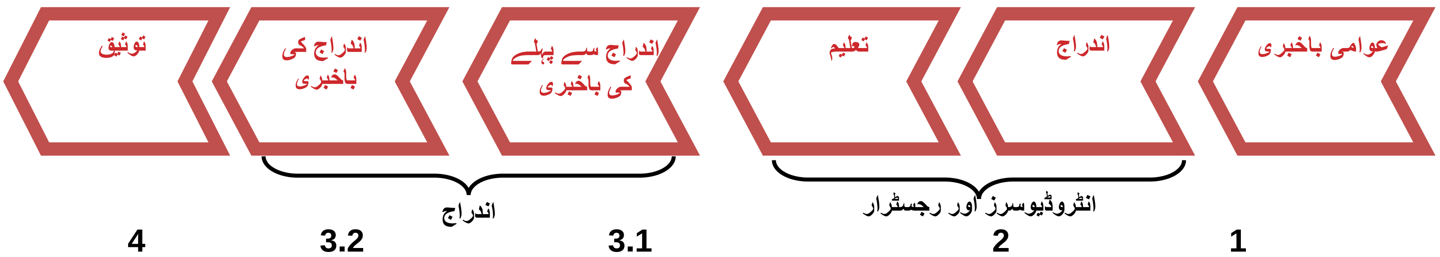

تصویر 8: آدھار کے مواصلات کے عمل میں اقدامات

جیساکہ اوپر دکھایا گیا ہے UIDAI کے لئے مجموعی طور پر ترسیل اور تشہیر کی حکمت عملی ایک سے زیادہ سطح پر مشتمل ہوتی ہے۔ ان سطحوں میں سے ہر ایک کے مختلف مقاصد ہیں۔ اندراج ایجنسی اندراج کے عمل کے مرحلے میں ترسیل اور تشہیر کے لئے ذمہ دار ہو گی۔

مرحلہ نمبر 1: عوامی باخبری

مقصد: تمام باشندوں کا احاطہ کرنے کے لیے بڑے پیمانے پر بیداری کے روایتی چینلز کا استعمال کرنا

منصوبہ: یہ سرگرمی اصل اندراج شروع ہونے سے تقریبا 45 دن پہلے شروع ہوسکتی ہے، اگرچہ تاریخیں ضلعی سطح کی کوریج کی منصوبہ بندی کی بنیاد پر مختلف ہو سکتی ہیں۔ تاہم بعض علاقے ہیں جہاں عوامی بیداری کی ضرورت نہیں ہو سکتی ہے۔ ان میں بعض علاقوں میں کچھ مندرجہ ذیل چیزیں شامل ہیں:

a. اندراج کے لیے متعین ہدف بہت ہی خاص ہے اور اس مخصوص علاقے کی ساری آبادی کا احاطہ نہیں کرتا۔ اگر باقی باشندے مستقبل قریب میں شامل نہیں کئے جاتے، تو پھر اجتماعی باخبری کی ضرورت نہیں ہوگی
b. شامل کی جانے والی جگہ بہت چھوٹی ہے اور بکھری ہوئی۔ اس طرح کے علاقوں میں، مقامی ریڈیو یا پرنٹ میڈیا کے ذریعے ایک محدود آگاہی کی مہم ہی کافی ہو سکتی ہے۔

چینلز: ٹی وی، ریڈیو، پرنٹ، انٹرنیٹ اور ٹیلی کام (تفصیلات بعد کے حصے میں)

کردار: ڈی اے وی پی اور دیگر قومی اداروں کی مدد سے مواد کو ترقی دے گا اور اس کو عملی جامہ پہنائے گا

مرحلہ نمبر 2: انٹروڈیوزرس اور رجسٹرار کے عملہ کے لئے اندراج اور آئی ای سی:

مقصد: متعارف کرانے والے، رجسٹرار کے عملہ اور علاقے میں کسی بھی دیگر قابل اعتماد افراد کا اندراج اور تعلیم

منصوبہ: اس سرگرمی کا آغاز ترجیحی طور پر اندراج کے 45 دن پہلے ہونا چاہیے اور مندرجہ ذیل چیزیں شامل ہو سکتی ہیں

- متعلقہ سرکاری افسر کی جانب سے آدھار کے بارے میں اندراج اور تعلیم کے لئے دعوت نامہ
- معلومات کی اشاعت میں ایک گھنٹہ لگنے کا امکان ہو گا اور اسے مرکزی تعلقہ سطح کے کسی مقام میں مناسب انتظامات کے ساتھ کیا جا سکتا ہے. رجسٹرار کے عملہ، اندراج آپریٹرز اور متعارف کرانے والوں کو مل کر ایک بیچ میں تربیت دی جا سکتی ہے
- کورم کو یقینی بنانے کے لئے ایک سے زیادہ دیہات ایک دوسرے کے ساتھ ملائے جائیں

اگر رجسٹرار صرف ایک موجودہ ڈیٹا بیس کے ذریعے رہائشیوں کا اندراج کر رہے ہیں، تو انٹروڈیوزر کے مواصلات کی اس مرحلے پر ضرورت نہیں ہوسکتی ہے. تاہم اثر داروں کے شناخت اور لگنے کی اب بھی ضرورت ہوسکتی ہے.

چینلز: ذاتی مواصلات (آڈیو، ویڈیوز، تربیت، IVRS)- تفصیلات بعد کے حصے میں

کردار: UIDAI کی حمایت کے ساتھ مقامی حکومت کے عہدیداروں کے ہمراہ رجسٹرار

مرحلہ 3.1: انرولمنٹ سے پہلے کی باخبری

مقصد: اندراج سے پہلے اور اندراج کی باخبری کی تخلیق متحرک کرنے میں بہت پر اثر ثابت ہوگی. یہ مرحلہ اس بات کو بھی یقینی بنائے گا کہ باشندوں کو یہ اطلاع مل جائے کہ کہاں، کب اور کس طرح اندراج کے بارے میں معلومات حاصل کرسکتے ہیں.

منصوبہ: اصل اندراج شروع ہونے سے پہلے سرگرمی تقریبا 7 روز پہلے شروع ہو سکتی ہے. یہ وہ مرحلہ ہے جب تمام مواصلاتی چینلز سب سے زیادہ فعال ہوں گے. لہٰذا اکثر میڈیا اور ایکٹیویشن کی منصوبہ بندی میں سب سے زیادہ اس مرحلے کے لئے تیزی لائے جانے کی ضرورت ہے. چینلز میں بینرز، پوسٹرز، ہورڈنگ، دیوار پینٹنگز، سٹال، گیت اور ڈرامہ وغیرہ جیسے بیرونی میڈیا شامل ہوں گے (تفصیلات سیکشن میں بعد میں آئیں گی)

کردار: رجسٹرار کے لیے مقامی/ ضلعی سطح پر مہم کے لئے تمام ضروری اجازت اور بنیادی ڈھانچے کو یقینی بنانے کے لئے اچھی طرح پیشگی میں مقامی اور ریاستی حکومت کے عملہ کے ساتھ باہم تعاون کرنے کی ضرورت ہو گی.

مرحلہ 3.2: اندراج سے متعلق اطلاع

مقصد: یہاں کی سرگرمیاں بنیادی طور انرولمنٹ کے دن انرولمنٹ بوتھ کے ارد گرد مرکوز ہوں گی.

منصوبہ: چینلز بینرز، پوسٹر، پمفلٹ، اسٹینڈی، سٹال، وین، ویڈیوز وغیرہ کی طرح میڈیا پر مشتمل ہوں گے (تفصیلات سیکشن میں بعد میں ہوں گی)

کردار: رجسٹرار مقامی ڈی اے، وی پی، ڈی ایف پی (فیلڈ پبلسٹی کے سیکشن)، گیت اور ڈرامہ ڈویژن،اور دیگر متعلقہ اداروں کے ساتھ ساتھ ہوگا

مرحلہ 4: آدھار کی درخواستیں

یہ اندراج کے بعد کا مرحلہ ہے جب صارفین در اصل آدھار کا استعمال شروع کردیتے ہیں اور اس سے ملنے والے تمام فوائد کا تجربہ کرنے لگتے ہیں. یہاں اہم مقاصد اس بات کی یقین دہانی ہے کہ صارفین سمجھتے ہیں کہ توثیق کے لئے آدھار کا استعمال کیسے کیا جائے اور یہ کہ ان کے پاس اس چیز کا مثبت تجربہ ہے.

باخبری کو کیسے نشر کیا جائے؟

باخبری پھیلانے میں ایک سے زیادہ مواصلاتی چینلز کے استعمال کی ضرورت ہے. کچھ طریقے مندرجہ ذیل ہو سکتے ہیں:

a. **نشر**: روایتی اور نئے ذرائع ابلاغ.
b. **معلومات**: نشر کے ذرائع کے اندر اورباہر معلوماتی ذرائع.
c. **باہر**: تمام بیرونی رابطے کے مقامات پر مقامی سرگرمیاں.
d. **تفریح**: فلم، تھیٹر، گانے، نغمے اور دیگر متعلقہ تفریحی مقامات.
e. **انٹر ذاتی**: ایک ایک یا ایک گروپ کے ساتھ روابط.
f. UIDAI **سپورٹ انفراسٹرکچر**: رجسٹرار اور اندراج ایجنسی کا بنیادی ڈھانچے.

تربیت یافتہ اہلکار، آرٹ ورک، مواد اور ڈیزائن کے سانچے UIDAI کی اطلاعاتی اور مواصلات ٹیم کے ذریعہ فراہم کی جائے گی.

مقامی طور پر تیار کردہ کسی بھی مواد کو UIDAI کی منظوری کی ضرورت ہوگی

اختصارات/مخففات

شرائط	تعریف
BPL	خط غربت سے نیچے
CIDR	شناخت ڈیٹا کا مرکزی گودام
EGoM	وزراء کے بااختیار گروپ
LIC	زندگی کے بیمہ کا ادارہ
PDS	عام تقسیم کا نظام
NPR	قومی آبادی کا رجسٹر
NREGA	قانون برائےقومی دیہی ملازمت کی ضمانت
UID	منفرد پہچان

ہندوستان کی منفرد پہچان کی اتھارٹی	UIDAI